

249

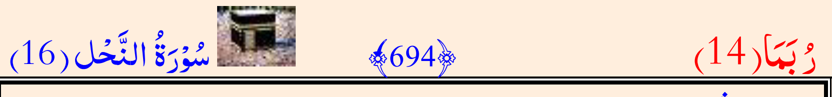


آیات نمبر 74 تا 83 میں ایک مثال کے ذریعہ مومن اور مشرک کا فرق۔ قیامت کا معاملہ تو بس ایک پلک جھپکنے میں ہو جائے گا، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ فضا میں اڑتے ہوئے پرندوں کو وہی تھامے ہوئے ہے۔ تمہارے ہر قسم کے گھر، استعمال کی چیزیں، پناہ گاہیں، اور مختلف لباس سب اللہ ہی کے عطا کردہ ہیں، پھر بھی تم اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے۔ رسول کا کام محض اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہوتا۔

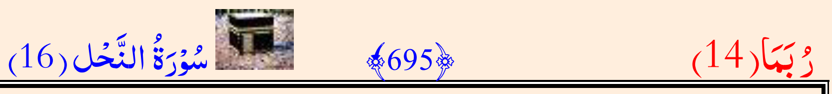
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ اللہ کے بارے میں مثالیں نہ بیان کیا کرو، یقیناً اللہ ہی صحیح جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک غلام ہے جو خود کسی دوسرے کی ملکیت ہے اور کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک دوسرا آدمی ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا کیا ہے تو وہ اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ ہر طرح خرچ کرتا ہے، کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ اسی طرح اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے کہ دو آدمی ہیں، ان میں سے ایک گونگا ہے اور کوئی کام کرنے کی قدرت نہیں رکھتا اور اپنے آقا پر ایک بوجھ بنا ہوا ہے، وہ جہاں بھی اسے بھیجتا ہے کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ کیا یہ شخص اور



ایک ایسا شخص برابر ہو سکتے ہیں جو دوسروں کو عدل وانصاف کا حکم دیتا ہے اور خود بھی
سیدھی راہ پر گامزن ہے؟ رکوع [۱۰] وَ لِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اور
آسمانوں اور زمین کے تمام پوشیدہ امور کا علم صرف اللہ ہی کو ہے وَ مَاۤ اَمْرُ
السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اور قیامت کا واقع ہونا بس ایسا ہو گا
جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی تیز تر اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۷۷﴾ بیشک
اللہ ہر چیز پر قادر ہے وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
شَیْــًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾
اور تمہیں اللہ ہی نے تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اور اس وقت تم کچھ بھی نہیں
جانتے تھے, اور اس نے تمہیں کان دیئے، آنکھیں دیں اور سوچنے سمجھنے کی ذہنی
صلاحیتیں عطا کیں تاکہ تم اس کا شکر بجالاؤ اَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ
جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ کیا ان لوگوں نے پرندوں کے حال پر
غور نہیں کیا جو آسمان کی فضا میں مطیع و فرماں بردار اڑ رہے ہیں، اللہ کے سوا کون ہے
جو انہیں تھامے ہوئے ہے؟ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ بلاشبہ اس
میں اہل ایمان کے لئے قدرت الٰہی کی بڑی نشانیاں ہیں وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ
بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا
یَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ یَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ
اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ ﴿۸۰﴾ اور اللہ ہی نے تمہارے گھروں کو تمہارے لئے آرام



وسکون کی جگہ بنایا نیز تمہارے لئے جانوروں کی کھالوں سے گھر بنا دیئے جنہیں تم
اپنے سفر میں کوچ کے وقت اور قیام کے وقت اٹھانے میں ہلکا پھلکا پاتے ہو اور اسی نے
بھیڑوں کی اون، اونٹوں کی اون اور بکری کے بالوں سے تمہارے لئے ایک مدت
تک چلنے والا بہت سے سامان اور مفید چیزیں بنائیں اللہ نے ان جانوروں کو تمہارا مطیع بنایا
، پھر تمہیں وہ عقل و فہم عطا کی کہ تم یہ سب کچھ بناتے ہو وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ
ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ
تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ اس نے اپنی پیدا کی ہوئی بہت
سی چیزوں سے تمہارے لیے سائے کا انتظام کیا، پہاڑوں میں تمہارے لیے پناہ گاہیں
بنائیں اور تمہیں وہ لباس عطا کئے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے لباس بھی جو
جنگ میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اس طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کرتا ہے، تاکہ تم اس کے فرماں
بردار بن جاؤ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ سو اگر پھر بھی وہ
لوگ رُوگردانی کریں تو اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کے ذمہ تو صرف ہمارا پیغام صاف
صاف پہنچا دینا ہے يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں لیکن پھر بھی ان کا انکار کرتے
ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکر گزار ہیں رکوع [۱۱]

